السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کو حیض کا خون تقریباً ایک سال سے جاری ہے اور اس کو گذشتہ عادت بھی یاد نہیں۔ وہ مہینہ میں کتنے دن نماز چھوڑے؟ غسل کرے یا صرف وضو کرے؟ ایسے ہی وہ رمضان کے سارے روزے رکھے یا کچھ چھوڑے؟

جس عورت کی عادت اور تمیز مفقود ہو، وہ نماز روزہ کس طرح ادا کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایامِ عادت کے اعتبار سے عورتوں کی متعدد اقسام ہیں:

۱۔ مستحاضہ: ماہواری کی عادت والی، خون کی پہچان کر سکتی ہو یا نہ کر سکتی ہو۔ اس کو معروف عادت کی طرف لوٹایا جائے گا چنانچہ صحیح مسلم میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی حدیث میں ہے

''اُمکُثی قدرَ ما کانَت تَحبِسُکِ حَیضَتُکِ' (صحیح مسلم، بَابُ المُستَحَاضَةِ وَغَسلِهَا وَصَلَاتِهَا، رقم: ۳۳۴) ''ایامِ حیض کے بقدر انتظار کر۔'

۲۔ وہ عورت جو ابتداہی میں خون کی پہچان کرے، وہ پہچان کے مطابق عمل کرے گی۔ حدیث میں ہے: "إِذَا کَانَ دَمُ الحَیضَةِ فَإِنَّهُ أَسوَدُ یُعرَفُ' (سنن اَبی داوٗد، بَابُ مَن قَالَ إِذَا أَقبَلَتِ الحَیضَةُ تَدَعُ الصَّلَاةَ، رقم: ۲۸۶

''جب حیض کا خون آئے تو وہ سیاہ بدبودار ہوتا ہے اور پہچانا جاتا ہے۔''

۳۔ اور وہ عورت جس کی عادت اور پہچان دونوں مفقود ہوں۔

اس کے ایام ماہواری غالب عورتوں کی عادت کی بنا پر چھ سات دن شمار ہوں گے۔ حدیث ہے:

حضرت حمنہ نے جب اللہ کے رسول ﷺ سے کہا کہ مجھے بہت زیادہ خون آتا ہے تو آپ نے فرمایا: ''تو اپنے آپ کو چھ، سات دن تک حائض سمجھ، پھر غسل کر اور جب تو اپنے آپ کو پاک صاف سمجھ لے تو نماز، روزہ یا روز نماز ادا کر، تجھے یہ کافی ہے۔ اور جس طرح حیض وطہر کے اوقات میں کرتی ہیں، تو ہر ماہ اسی طرح کیا کر'' (عون المعبود: ۱ ۱۱۷) سنن اَبی داوٗد، بَابُ مَن قَالَ إِذَا أَقبَلَتِ الحَیضَةُ تَدَعُ الصَّلَاةَ، رقم: ۲۸۷

مسئولہ عورت کا تعلق چونکہ تیسری قسم سے ہے، لہٰذا یہ عورت ہر ماہ چھ یا سات دن نماز چھوڑ کر غسل کے بعد نماز پڑھنی شروع کر دیا کرے اور جن دنوں میں نماز چھوڑے گی، ان میں روزہ بھی نہیں رکھے گی کیونکہ یہ دن حیض کے شمار ہوں گے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارة: صفحہ:92

محدث فتویٰ